© rasailojaraid.com

دارالحکومت این جمینا میں منعقدہ ایک سیمینار میں کیا۔ نارسا عوامی سیمینار کے عنوان سے 10 سے 13 مارچ 90 تک منعقد ہونے والے اس پروگرام میں 12 فرقوں اور مشنری تنظیموں کے ایک سو سے زائد چاڈی اور جلاوطن مشنریوں نے شرکت کی۔ سیمینار کا اہتمام ایک بین الفرقی (INTERDENOMINATIONAL) تنظیم انٹنٹے ایوانجیلک (ENTENTE EVANGELIQUE) نے کیا تھا۔

چاڈ، سہالی (SAHELIAN) افریقی اقوام سے وابستہ سامی النسل شمالی افریقہ اور تاریک جنوبی افریقہ کے درمیان پھیلا ہوا ایک وسیع و عریض ملک ہے۔ شمال اور جنوب کے درمیان ثقافتی، نسلی، لسانی اور تاریخی مخاصمتوں کے درمیان اپنا توازن بحال رکھنے کے علاوہ چاڈ کی ایک تاریخ اور بھی ہے۔ جو خانہ جنگی، قحط، روگردانی اور غربت سے عبارت ہے۔ یہاں ہر چوتھا بچہ پیدائش کے پہلے دن ہی مر جاتا ہے۔ جبکہ دو سال سے کم عمر کے بچوں میں یہ تناسب پانچ فیصد ہے۔ 96 فیصد لوگوں کی اکثریت بمشکل گزر بسر کرنے والے کسانوں پر مشتمل ہے۔

بے پناہ ضروریات کی اس صورت حال میں عیسائی چاڈ کی کل آبادی کا صرف 16 فیصد ہیں۔ ان میں کیتھولک 9 فیصد ہیں جبکہ پروٹسٹنٹ صرف 7 فیصد۔ زیادہ تر عیسائی جنوب میں آباد ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ ان کے روابط محدود ہیں۔ چاڈ میں نارسا عوامی گروہوں کی تعداد 130 ہے۔

(رپورٹ۔ مارک نیوزلیٹر)

ایشیا

پاکستان: بائیبل کے اکومینکل ترجمے کے لیے چرچ کی سرگرمی

عیسائی ماہرین کا ایک گروپ بائیبل کے قومی سطح کے اکومینکل ترجمے کے لیے بڑی تیزی سے کام کر رہا ہے۔ یہ ترجمہ پاکستان کی درجن سے زائد مقامی زبانوں میں شائع کیا جائے گا۔ بشپوں کی حالیہ کانفرنس میں شریک بشپوں نے کام کے بارے میں اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام کے لیے مزید امداد دینے کا عندیہ دیا۔ انہوں نے اسقف کانفرنس کے سیکرٹری جنرل بشپ لوبو سے درخواست کی کہ وہ اس کام میں مصرف گروپوں میں کیتھولک چرچ کی نمائندگی کریں۔ گروپ کے باقی ممبروں میں چرچ آف پاکستان وائی کلف بائیبل ٹرانسلیٹر

© rasailojaraid.com